

Name : ANSARI USAIDURRAHMAN

Serial No : 14621

MODE: Regular

Address : india

Date : 2/7/2012

Subject : BUSINESS

Contact No:

Writer : اورسٹریٹ

Email :

HAMARE YAHAN ZAMIN BECHNE KA KAROBAR HOTA HAI JIS FARZ KIIYE KE AABID JO HAI WO ZAMIN KA COMMISSION AGENT HAI JO KHUD ZAMIN NAHI KHARIDTA HAI BALKE DO AADMIYO ME SODA KARATA HAI JIS ME BECHNE WALA AUR KHARIDNE WALA DONO AABID KO COMMISSION KE TOR PER MAJMUI RAQM KA 2 FISAD COMMISSION DETE HAI SURAT BALA ME KYA COMMISSION JAEZ HOGA MEI NE SUNA HAI KE EK TRAF SE HI LE SAKTA HAI LOG KAHTE HAI KE YE COMMISSION MAHNAT AUR WAQT KE SARF HONE KI WAJAH HAI AUR COMMISSION DEN ME DONO FARIQ KHARIDNE AUR BECHNE WALA RAZI HOTE HAI

ہمارے یہاں زمین بیچنے کا کاروبار ہوتا ہے۔ جیسے فرض کیجئے کہ عابد جو ہے وہ زمین کا کمیشن اور بیعت ہے جو خود زمین نہیں خریدتا ہے بلکہ دوسرے آدمیوں میں سے سودا کرتا ہے جس میں بیچنے والا اور خریدنے والا دونوں عابد کو کمیشن کے طور پر مجموعی رقم کا دو فیصد کمیشن دیتے ہیں۔ صورت بال میں کیا کمیشن جائز ہوگا۔ میں نے سنا ہے کہ ایک طرف سے بیچ لے سکتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کمیشن۔ محنت اور وقت کے صرف ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور کمیشن دینے میں دونوں فریق خریدنے اور بیچنے والا راضی ہوتے ہیں۔

## الجواب حامد ومصليا

جی ہاں! اگر کمیشن طے اور متعین کر لیا جائے تو دونوں طرف سے دلالی کی کمیشن لینا بھی جائز ہے شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ جس کیلئے ابتدائی طور پر کام کیا ہے مثلاً بائع کی زمین بیچنے کیلئے اس نے گایگ تلاش کیا اور اسے آمادہ بھی کیا ہے تو بائع سے ہی اپنا کمیشن بھی لے نہ کہ مشتری سے بھی۔

كافي الدر او اما الدلال فان باع العين بنفسه باذن ربها فاجزه

على البائع وان سعى بينهما و باع المالك بنفسه يعتبر العرف

وفي الشامية اجتهاد: فتيب الدلالة الصلى البائع او المشتري او عليهما

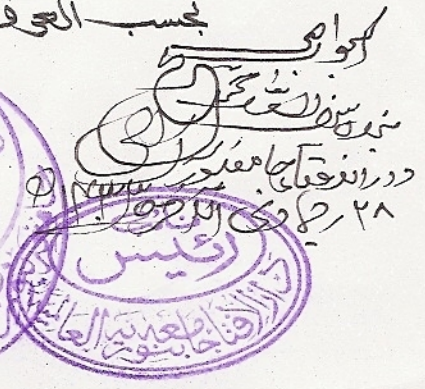
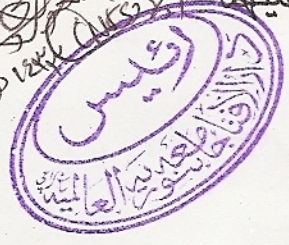
بحسب العرف (ج ۴ ص ۵۶) - والله اعلم بالصواب

محکمہ اویس عفا عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

عبد الرشید کراچی  
۱۲/۷/۲۰۱۲



۲۱/۵/۱